سوال

(390) مستورات کی فرائض کے ساتھ نفلی نماز مسجد میں لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستورات کی فرائض کے ساتھ نفلی نماز مسجد میں امام کے ساتھ ثابت ہے یا نہیں ؟ (ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کسوف کی نماز باجماعت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مردوں اور عورتوں دونوں نے شرکت کی ۔

[اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہسے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئی وہ نماز پڑھ رہی تھیں ، میں نے کہا : لوگوں کا کیا حال ہے ؟ یعنی وہ پریشان کیوں ہیں ؟ انہوں نے آسمان کی طرف اشارہ کیا ، یعنی دیکھو سورج کو گرہن لگا ہوا ہے ۔اتنے میں لوگ (نمازِ کسوف کے لیے) کھڑے ہوئے تو عائشہ رضی اللہ عنہما نے کہا : سبحان اللہ1 میں نے پوچھا (یہ گرہن) کیا کوئی (عذاب یا قیامت کی) علامت ہے ؟ انہوں نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں ۔ پھر میں بھی نماز کے لیے کھڑی ہو گئی حتی کہ مجھ پر غشی طاری ہونے لگی تو میں نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کر دیا ،

جب نماز ختم ہو چکی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور فرمایا : ''جو چیزیں اب تک مجھے نہ دکھائی گئی تھیں ان کو میں نے اپنی اس جگہ سے دیکھ لیا ہے حتی کہ جنت اور دوزخ کو بھی اور میری طرف یہ وحی بھیجی گئی کہ قبروں میں تمہاری آزمائش ہو گی جیسے مسیح دجال یا اس کے قریب قریب فتنہ سے آزمائے جاؤ گے اور پوچھا جائے گا کہ تجھے اس شخص یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا واقفیت ہے ؟ ایمان دار یا یقین رکھنے والا کہے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں جو ہمارے پاس کھلی نشانیاں اور ہدایت لے کر آئے تھے ۔ ہم نے ان کا کہا مانا اور ان کی پیروی کی یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تین بار ایسا ہی کہے گا ۔ چنانچہ اس سے کہا جائے گا کہ تو مزے سے سو جا بے شک ہم نے جان لیا کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہے اور منافق یا شک کرنے والا کہے گا میں کچھ نہیں جانتا ہاں لوگوں کو جو کہتے سنا میں بھی وہی کہنے لگا ۔ 1

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکے ساتھ (رمضان المبارک کے) روزے رکھے ۔ (شروع میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ مہینے میں سے کچھ بھی قیام نہ کیا ، یہاں تک کہ ۲۳ ویں رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام رمضان کیا ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲۴ ویں رات چھوڑ کر ۲۵ ویں رات کو ، پھر ۲۶ ویں رات کو چھوڑ کر ۲۷ ویں شب کو اہل خانہ اور اپنی عورتوں کو اور سب لوگوں کو جمع کر کے قیام کیا اور فرمایا : جو شخص امام کے ساتھ قیام (رمضان) کرتا ہے اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھا جاتا ہے ۔ 2

1 صحیح بخاری کتاب الکسوف باب صلاۃ النساء مع الرجال فی الکسوف

2 ابوداوَد ابواب شهر رمضان باب فی قیام شهر رمضان۔ ترمذی الصوم باب ماجاء فی قیام شهر رمضان

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص300

محدث فتویٰ